Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۹ رجب ۱۳۹۳ھ - ۱۹ ظہور ۱۳۵۲ ہش - ۱۹ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ تا حال لندن میں قیام فرما ۱۶ اور ۱۷ ظہور کی درمیانی شب کو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے فون پر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں سیلاب کی تازہ صورت حال اور امدادی کاموں کی تفصیل بیان کی۔
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا پیغام دیا اور خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرنے کی نصیحت فرمائی۔
حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۱۸ ظہور کل مسجد اقصیٰ میں زیر ہدایت محترم امیر صاحب مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی روشنی میں بتایا کہ سیلاب اور اس کی تباہ کاریوں کو دیکھ کر ہمیں ان دنوں استغفار، اصلاح نفس اور دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے۔

ربوہ ۱۸ ظہور - فضل عمر تعلیم القرآن کلاس جو ۲۸ وفا (جولائی) کو شروع ہوئی تھی وہ کل ۱۷ ظہور کو امتحان کے بعد اختتام پذیر ہوگئی۔ (مفصل آئندہ)

کمشنر صاحب سرگودھا ڈویژن کا سیلاب زدگان سے رابطہ

خدمت کے نئے میدان اور کام میں مزید توسیع

بعض دور دراز بستیاں ابھی تک سیلاب کے گھیرے میں ہیں، جہاں ربوہ کے خدام کھانا پہنچانے کا کام شروع کریں گے۔

ربوہ کے ماحول میں پانچ پانچ میل کے دائرے میں سیلاب نے جو ہولناک تباہی مچائی ہے، اس کا صحیح اندازہ تو دیکھنے والی آنکھ ہی لگا سکتی ہے۔ اور اس امر کا فیصلہ بھی دیکھے بغیر ممکن نہیں کہ اہل ربوہ نے عموماً اور مجلس خدام الاحمدیہ نے خصوصاً اس موقع پر کیسی شاندار خدمت انجام دی ہے اور کس طرح نوجوانوں نے اپنی جانیں سیلاب کے خوفناک دھاروں میں مردانہ وار اس غرض سے جھونک دیں کہ دور دراز درختوں اور ٹیلیفون کے کھمبوں کے سروں پر اٹکے ہوئے بے بس بچوں، عورتوں اور مردوں کو ہلاکت سے بچائیں۔ اس حقیقت کی روشنی میں کہ نظام رسل و رسائل کے انقطاع کے باعث یہ کام اس وقت حکومت کی دسترس سے باہر تھا اور کوئی بھی دوسرا متبادل انتظام موجود نہ تھا —— یہ مرحلہ انتہائی نازک اور ذمہ داری بہت گراں تھی —— الحمد للہ کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے مثال قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشتی ران نوجوانوں نے اس فرض کو بڑی خوش اسلوبی سے ادا کیا اور ہزاروں افراد کی جان بچانے میں کامیاب ہوئے۔

دوسرا مرحلہ غذا کا تھا۔ متبادل انتظام نہ ہونے کے باعث اگر اہل ربوہ اس ذمہ داری کو بھی قبول نہ کرتے، تو ہزاروں جانیں بھوک سے بلک بلک کر ضائع ہو جاتیں۔ چنانچہ اہل ربوہ نے اپنے گندم کے محفوظ ذخائر کے علاوہ حسب توفیق گھی، دالوں اور دیگر اشیائے ضروریہ کو اس مقصد کے لئے بے دریغ خرچ کیا۔ اور الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ تقریباً دس ہزار مصیبت زدگان کو روزانہ کھانا مہیا کیا جاتا رہا۔ اور گزشتہ آٹھ دن تک ہنسی خوشی یہ فرض ادا کیا۔ یاد رہے کہ دور دراز گھری ہوئی بستیوں کو ان کے انخلاء سے قبل کشتیوں کے ذریعہ کھانا پہنچایا جاتا رہا۔ اور صرف یہی تعداد دو سے تین ہزار کس تک رہی۔

الحمد للہ کہ اہل ربوہ آج اس ذمہ داری سے باحسن سبکدوش ہونے کے اہل ہو گئے ہیں۔ نظام مواصلات معقول حد تک بحال ہو گیا ہے اور حکومت براہ راست مصیبت زدگان سے رابطہ پیدا کرنے کی اہل ہو چکی ہے۔ چنانچہ مکرم کمشنر صاحب اور ڈی آئی جی صاحب کی اس علاقہ میں آمد اور ربوہ کی ایک نواحی آبادی چمن عباس کے مزعومہ ریلیف کیمپ کا معائنہ اس لحاظ سے نہایت اطمینان بخش ہے کہ حکومت کا عوام سے براہ راست رابطہ پوری طرح بحال ہو چکا ہے اور ذمہ دار افسران مصیبت زدگان کے مسائل کا مکمل ازالہ کر سکیں گے۔

اس خوش کن تبدیلی کے پیش نظر اہل ربوہ کی طرف سے سیلاب زدگان میں کھانے کی عام تقسیم کل مورخہ ۱۹ اگست سے نہایت محدود کی جا رہی ہے۔ ہمیں بھاری توقع ہے کہ اس کے نتیجے میں سیلاب زدگان کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی۔ اور متعلقہ حکام ان کی تمام ضرورتوں کا خاطر خواہ انتظام کر لیں گے۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ خدانخواستہ اہالیان ربوہ یا مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدمت کے کاموں سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ یہ کام بدستور جاری رہیگا۔ البتہ نئے حالات کے تقاضوں کے تحت نوجوانوں کا رُخ خدمت کے دوسرے میدانوں کی طرف موڑا جا رہا ہے۔ کھانے، انخلاء اور رہائش کے (باقی صفحہ ۸ پر)

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے

پاک فوج کے دو سو ۲۰۰ جوان ربوہ پہنچ گئے

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق مورخہ ۱۶ اور ۱۷ اگست کی درمیانی رات کو سیلاب زدگان کی امداد کے لئے میجر شفقت چیمہ کی سرکردگی میں فوج کے ۲۰۰ جوان ربوہ پہنچ گئے۔ اور آتے ہی دس دس میل شمال اور جنوب میں سروے کے لئے پارٹیاں بھجوا دیں۔ تاکہ ایسے علاقے جہاں ربوہ کے نوجوان کشتی کے ذریعے نہیں پہنچ سکتے تھے، وہاں تک پہنچ کر امدادی کام شروع کر سکیں۔

تمام رات کے سفر کی تکان کے باوجود ان باہمت جوانوں نے آرام کی پرواہ کئے بغیر فوری طور پر کام شروع کر دیا۔ قوم بجا طور پر اپنے ان جیالوں پر فخر کرتی ہے۔

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ انگلستان کے کوائف

امریکہ اور دُنیا کے دیگر ممالک میں قرآنِ کریم کی وسیع اشاعت کے سلسلے میں اہم مشورے

(از محترم چودھری محمد علی صاحب ایم اے محررہ ۳۱ جولائی ۷۳ء):۔

لنڈن ۳۱ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالےٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ برادرم مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کی صحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ زخموں کے ٹانکے وقفے وقفے کے بعد کھولے جارہے ہیں اور زخم مندمل ہورہے ہیں۔ مکرم باجوہ صاحب اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔ الحمد للہ

آج صبح ساڑھے گیارہ بجے تک حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد انچاس ۴۹ احباب اور بہنوں کو شرفِ ملاقات بخشا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

انگلستان سے ۳۹۔ ڈنمارک سے تین ۳ برازیل سے دو ۲۔ نائیجیریا سے تین ۳۔ اور پاکستان سے دو ۲۔

شام کے وقت مشن ہاؤس کے وسیع لان میں حضور نے کچھ عرصے کے لئے چہل قدمی فرمائی۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب بھی اپنے محبوب آقا کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور حضور کے ساتھ ساتھ ٹہلتے رہے۔ جن میں امام بشیر احمد صاحب رفیق محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب شامل تھے۔ لان میں برمنگھم کی جماعت سے آئے ہوئے دو ۲ جمیکن (JAMAICAN) اور ایک ماریشس سے آنے والے دوست سے ملاقات بھی فرمائی۔ برمنگھم میں حال ہی میں تیرہ ۱۳ ویسٹ انڈین افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

مشن ہاؤس کے باغیچے میں لگے ہوئے درختوں کے متعلق دریافت فرمایا کہ ان میں سے کون کون سے درخت پھلدار ہیں اور انہیں کس قسم کا پھل لگتا ہے۔ باغیچے کی جنوبی جانب مزید پھلدار درخت لگانے کا ارشاد فرمایا۔ ایک کمزور درخت کے متعلق ہدایت فرمائی۔ کہ مزید کھاد دے کر اسے صحت مند بنایا جائے۔

فیملی پلاننگ کے متعلق فرمایا۔ وحملہ وفصالہ ثلاثون شہرا۔ کی آیت کے مطابق دو بچوں کی پیدائش کے درمیان کم از کم ۲/۱ ۳ سال کا وقفہ ہونا چاہیئے۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ اگر یہ درمیانی وقفہ مذکورہ وقفہ سے کم ہو۔ تو اس میں کیا حرج ہے؟ فرمایا یہ طیب نہیں ہے۔

مسجد کی چھت کی مرمّت کے سلسلے میں تفصیلی گفتگو فرمائی۔ چھتوں کی مختلف قسموں کا ذکر فرمایا تو مختلف زاویوں اور ANGLES کا ذکر بھی آیا۔ فرمایا کہ جس طرح سائنس آف چانسز ایک علم ہے۔ اسی طرح زاویوں کی سائنس بھی Science of angles ایک علم ہے۔ لیکن اس پر ابھی تک تحقیق نہیں ہوئی۔ فرمایا ایک انسان خواہ وہ عالم انسانوں کو انتہائی بدصورت ہی کیوں نظر نہ آتا ہو۔ میں اسے انسان کے چہرے میں کسی نہ کسی زاویے سے خوب صورتی دیکھ سکتا ہوں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ پر جو تمام مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔ یہ اعتراض ہوگا کہ بعض خوش شکل اور بعض بدصورت کیوں ہیں؟ فرمایا اگر میں کیمرے سے تصویر اتاروں تو میں ہر انسان کی کسی نہ کسی زاویے سے ایسی تصویر اتار لوں گا۔ جو انتہائی خوبصورت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بھی اپنی مخلوق کو خوبصورتی کے زاویے سے دیکھتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ ہم اس زاویے سے نہ دیکھیں۔

فرمایا۔ ان دنوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مجید کی اشاعت کی تیاری ہورہی ہے۔ اس ضمن میں یہ اصولی بات یاد رکھنی چاہیئے کہ آیات کی ایسی تفسیری عبارتیں جو اخبارات میں شائع ہوئیں۔ ان کے بارے میں بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ایڈیٹر یا حضورؑ کا ارشاد رپورٹ کرنے والا حضور علیہ السلام کے ارشاد کو پورے طور پر سمجھ نہ سکا ہو۔ اور ایسی باتیں لکھ گیا ہو جو حضورؑ کے ارشاد اور منشاء سے مطابقت نہ رکھتی ہوں۔

اس سے قبل سہ پہر کے وقت حضور نے قرآن کریم کی ساری دنیا میں اور خصوصاً امریکہ میں اشاعت کے سلسلے میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے مشورہ طلب کیا اور محترم چوہدری صاحب سے ارشاد فرمایا کہ اشاعت قرآنِ کریم کے سلسلے میں بعض ضروری کوائف دریافت کئے جائیں۔ اسی ضمن میں حضور نے روسی اور فرانسیسی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کے متعلق بھی ضروری ہدایات دیں۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازی اتنے تھے کہ مسجد تنگ ہوگئی۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ صفیں تنگ کرلیں تاکہ سب کے لئے جگہ نکل سکے۔ نماز کے بعد حضور مشن ہاؤس کے آف سیٹ پرنٹنگ پریس کے ملاحظہ کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ پریس مشن ہاؤس ہی میں نصب ہے۔ اور کسی بھی زبان کی آف سیٹ اور رنگین پرنٹنگ کرسکتا ہے۔ تقریباً ایک گھنٹے میں ۲۰۰۰ صفحے چھاپ سکتا ہے۔ عزیزہ سید طاہر سفیر اور عزیز مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نے مشین میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ایک صفحہ چھاپ کر حضور کو دکھایا۔ حضور نے فرمایا ہے کہ اس قسم کے پریس اوّلاً مغربی افریقہ کے ممالک میں جگہ جگہ لگا دیئے جائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کا آسمانی تحفہ ارسال فرماتے ہیں اور دعاؤں کے لئے "تاکید" ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(خاکسار محمد علی)

طُوفانِ نُوح

ہم نے خود نُوح کے طُوفاں کا نظارا دیکھا
ہم نوا کیا کہیں۔ اِن آنکھوں نے کیا کیا دیکھا
گلشن و دشت پہ بپھری ہُوئی موجیں دیکھیں
وادی و کوہ پہ اُمڈا ہُوا دریا دیکھا
ہر طرف ابرِ جنُوں خیز کی یورش دیکھی
ہر گھڑی برقِ غضبناک کا جلوا دیکھا
ایک طُوفانِ بلاخیز و ہلاکت آثار
جس کی موجوں سے بہت دُور کنارا دیکھا
موسلا دھار گھٹاؤں میں بسرِ دشت وجبل
دَم بَدَم مَوت کا پھیلا ہُوا نقشا دیکھا
سینۂ خاک پہ اُلجھی ہُوئی لاشیں پائیں
تودہ و سنگ پہ محشر کا تماشا دیکھا
طلعتِ صُبح جو ہمٹی تو سیہ پوش ہوئی
چاند نکلا۔ تو گھٹا ٹوپ اندھیرا دیکھا
خالقِ وقت کی ہر شان انوکھی دیکھی
قُدرتِ حق کا ہر اک رنگ نرالا دیکھا
آج اس قہرِ تجلّی میں بھی اختر ہم نے
مالکِ وقت کا ہر بول ہے بالا دیکھا

(اختر انصاری)
(حبیب الاسلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس میں تبلیغِ اسلام

کامیاب یوم التبلیغ۔ ملک کے طول و عرض میں تبلیغی وفود کی ترسیل۔ اسلامی لٹریچر کی تقسیم

مکرم مولوی محمد صدیق احمد صاحب منور شاہد مبلغ انچارج ماریشس

اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اپنے پیارے فرستادہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خبر دی تھی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" خدائے ذوالعرش جو سچے وعدوں والا ہے نے اپنے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زندگی بخش پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانے کے اسباب مہیا فرمائے اور ایک ایسی روحانی اور زندہ جماعت پیدا کر دی جو تبلیغ اسلام کو اپنی روح کی غذا خیال کرتی ہے اور اس مقدس اور بابرکت فریضہ کی ادائیگی کے لئے اپنا مال و جان اور عزت نثار کرنے کو تیار رہتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم فضل ہے کہ جماعت احمدیہ دیگر ممالک میں نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہو چکی ہے اور ہر جماعت اپنے اپنے حالات کے مطابق تبلیغ اسلام کے عظیم الشان کام کی تکمیل اور انجام دہی میں مصروف رہتی ہے

رب کریم نے جماعت احمدیہ ماریشس کو یکم جولائی کو عظیم الشان رنگ میں تبلیغ ڈے منانے کی توفیق دی جس میں سینکڑوں عاشقان مسیح موعود نے صبح سے لیکر شام تک بہت محنت اور بڑے ہی شوق اور روحانی عقیدت کے ساتھ حصہ لیا۔ کئی دنوں سے موسم بارش کے باعث خراب تھا اس لئے ڈر تھا کہ کہیں موسم کی خرابی جماعت کے پروگرام پر موثر نہ ہو۔ الحمد للہ۔

یکم جولائی کے دن موسم نہایت خوشگوار رہا اور یوم التبلیغ کا یہ پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔

یوم التبلیغ کی تیاری

اس جماعتی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ احباب جماعت کو شامل کرنے اور اسے اعلیٰ رنگ میں کامیاب کرنے کے لئے کافی عرصہ پہلے جماعتوں کے صدران صاحبان کو سرکلر خطوط کے ذریعہ یوم التبلیغ کی اہمیت واضح کی گئی۔ صدر صاحبان نے بار بار جمعہ کے روز اعلانات کئے اور کثرت کے ساتھ شرکت کرنے کے لئے احباب جماعت کو تیار کیا۔ ہمارے لوکل مبلغ بھی اپنے اپنے علاقوں میں ممبران کو اس پروگرام کے لئے تیار کرتے رہے۔ علاوہ [illegible] میں اس پروگرام کے متعلق اعلانات کئے۔

روز ہل

روز ہل کے احمدی احباب سے بذریعہ وفد رابطہ قائم کیا گیا۔ اس وفد میں خاکسار کے علاوہ برادرم عنوانوبی صاحب سیکرٹری تبلیغ مکرم اسمٰعیل موہنی صاحب مکرم رشید کریم بخش صاحب اور برادرم ابوبکر یعقوب صاحب نے حصہ لیا۔ روز ہل کے علاوہ دیگر برانچوں کا بھی دورہ کیا گیا۔ حسب ضرورت پمفلٹ۔ کتب اور رسالے فراہم کئے گئے نیز ضروری ہدایات دی گئیں۔

یوم التبلیغ کیلئے نئے لٹریچر کی ضرورت

یوم التبلیغ میں پہلے سے مقامی طور پر شائع شدہ لٹریچر کے علاوہ اس مرتبہ مندرجہ ذیل کتب نئی تھیں۔ یہ کتب دفتر مرکزیہ سے موصول ہوئیں۔
(۱) چشمہ مسیحی انگریزی (۲) عیسائیت پر ریویو انگریزی (۳) کفارہ
(۴) امن کا پیغام، انگریزی
(۵) اسلام اور اشتراکیت

اس کے علاوہ بچوں کی تربیت سے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ کا ایک مضمون "تربیت اولاد کی فکر کرو" فرنچ زبان میں شائع کیا گیا۔ اس کتابچہ کو اپنوں اور غیروں نے بڑے شوق سے خریدا۔ مزید برآں تبلیغی نقطہ نظر سے ۲ ہزار کی تعداد میں عیسائیوں کے متعلق ایک پمفلٹ نکالا گیا۔ اس میں حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کے بارہ میں بائبل کی تعلیم کی رو سے روشنی ڈالی گئی تھی تبلیغی وفود جہاں بھی گئے عیسائی دوستوں کی خدمت میں لٹریچر پیش کرتے گئے۔

اسی طرح دوسرا پمفلٹ مسلمانوں کے متعلق تھا وہ بھی دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ چودھویں صدی کے مجدد حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ ان دونوں پمفلٹوں نے جماعت کے دوستوں کے تبلیغ کے کام میں کافی سہولت پیدا کر دی مقدم الذکر پمفلٹ کا خرچ مجلس انصار اللہ روز ہل نے ادا کیا۔

یوم التبلیغ میں جماعت احمدیہ کی وارفتگی

احباب جماعت کا ہجوم دیکھ کر ایک سچے احمدی کا دل حمد باری تعالیٰ سے معمور تھا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچایا۔ ہزاروں روحوں نے اس پیغام کو قبول کیا اور آج وہ ایمان و عرفان سے سرشار ہو کر دوسروں کو احمدیت کی نعمت سے مالامال کر رہے ہیں۔ صبح ساڑھے آٹھ بجے سے لیکر گیارہ بجے تک روز ہل کے احباب مشن ہاؤس کے دفتر سے کتب حاصل کرتے رہے۔ خاکسار انہیں گروپوں کی صورت میں مختلف مقامات میں بھیجتا رہا۔ اس موقعہ پر بعض غیر احمدی دوستوں نے اپنی کاریں رضاکارانہ طور پر پیش کیں۔ چنانچہ بعض وفود کو کاروں کے ذریعہ دور دراز علاقوں میں بھیجا گیا۔ روز ہل اور B. BASSIN اور کاترے بورن وغیرہ وفود پیدل کام کرتے رہے۔ اس روز مندرجہ ذیل مقامات پر ہمارے وفود نے کام کیا۔ فلاک گوڈ لینڈ اپیل Midinco
Rer. du. Rempart
پمپلے موس، سیاق، بوباسے
زرنگی اور شے غیاں

مندرجہ ذیل مقامات میں ہماری فعال جماعتیں پہلے سے موجود ہیں انہوں نے حسب استطاعت جگہوں پر پہنچ کر دوڑ دھوپ کی تبلیغ کے کام کو سر انجام دیا۔ مونٹانی میں برنش کامپ، لیڈر، سینپیر، پاتی ان لیوے فنکس کیو پیپ، نیو گروو اور یونین پارک

یوم التبلیغ میں مفت تقسیم لٹریچر کے ساتھ ساتھ مندرجہ کتب فروخت ہوئیں "اسلامی نماز" "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" "محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" "محمد اینڈ دی بائیبل"، "سیرت مسیح موعود" "احمدیت کا پیغام" "ہمارا مستقبل"، "حدیث"، "اسلامی اصول کی فلاسفی" "کشتی نوح"۔ "احمدیت کیا ہے" "مسیح ہندوستان میں" اور "تربیت اولاد" یہ سبھی کتب فرنچ زبان میں ہیں۔

رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری دیگر مقامی جماعتوں نے بھی پورے جوش و جذبہ کے ساتھ اس مقدس پروگرام کو کامیاب بنایا وہ علی الصبح دعاؤں کے ساتھ گروپوں کی شکل میں اپنے اپنے مقررہ کردہ علاقوں کو روانہ ہوئے اور سارا دن مصروف عمل رہے

یوم التبلیغ کا یہ پروگرام بلاشبہ احمدی احباب کے لئے خدمت کا ایک خاص موقع تھا۔ انہوں نے اس مختصر وقت میں کثیر تعداد میں عیسائیوں ہندوؤں اور مسلمانوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا بہتوں کیساتھ گفتگو کی۔ اپنی ان ملاقاتوں میں انہیں مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر سنانے کا موقع ملا۔

تقریباً ۱۲ بجے خاکسار بھی حسب پروگرام ایک وفد کے ساتھ Chemin Grenier گیا یہ ماریشس کا انتہائی جنوبی علاقہ تھا وہاں پہنچنے سے قبل راستہ میں متعدد اڈے آئے ہیں ہمارے وفد نے کام کیا۔ مقدم الذکر مقام پر میرے ایک غیر از جماعت دوست کی شادی تھی انہوں نے مجھے وہاں مدعو کیا تھا مصروفیت کے باعث ان سے مختصر ملاقات کی اور تحفہ پیش کر کے ان سے اجازت طلب کی شادی کے موقعہ پر بہت سے غیر از جماعت دوست موجود تھے انہوں نے ہماری آمد پر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا بعد ازیں Chemin Coram سے ہوتے ہوئے ہمارا وفد بے بگ پہنچا۔ جہاں گھنٹوں تقسیم لٹریچر اور ملاقاتوں میں مصروف رہے تقریباً ۶ بجے رات واپس مشن ہاؤس میں پہنچ گئے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا بے حد لطف و کرم ہے کہ اس نے ہمارے اس پروگرام کو غیر معمولی رنگ میں کامیاب بنایا۔ احمدیوں کے دلوں میں ایمانی حرکت پیدا کی جس کے باعث وہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے تحائف اور مفت لٹریچر کے علاوہ ہمارے وفود نے اس روز تقریباً مبلغ ۲ صد روپے کی کتب فروخت کیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

بالآخر احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ مولیٰ کریم جماعت احمدیہ ماریشس کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے تا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام دنیا کے کونہ کونہ میں پھیل جائے۔ آمین ثم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سید محمد اصغر صاحب مونگھیری کا ذکرِ خیر

سید محمد انور صاحب ۔ ۶ ریز ایونیو لاہور

میرے والد محترم سید محمد اصغر صاحب مونگھیری ۲۴ جون ۱۹۶۳ء کو اس دارِ فانی سے بعمر ۹۳ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوبہ بہار (بھارت) کے ایک شہر مونگھیر میں ۱۸۸۱ء میں پیدا ہوئے۔ خاندانی روایات اور اس وقت کے حالات کے مطابق ابتدائی تعلیم مقامی مدرسہ اور اساتذہ سے حاصل کی جو اردو، فارسی علم طب اور دینیات پر مشتمل تھی۔ والد صاحب کو طبعاً مذاہب اور دینیات سے شروع ہی سے لگاؤ تھا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنے سب سے بڑے لڑکے کو سب سے پہلے ۱۹۲۲ء میں قادیان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا پھر آپ نے اس خاکسار کو ۱۹۲۹ء اسی غرض کے لئے قادیان بھیجا اور بنیادی تعلیم سے پہلے قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے حافظ کلاس میں داخل کروا دیا۔ اور بعد میں ہمارے چھوٹے بھائی کو بھی قادیان میں تعلیم کے لئے بھیجا۔ اور آخر میں خود بھی ہجرت کر کے قادیان چلے آئے۔ والد صاحب نے اپنی قبولِ احمدیت کی جو تفصیل خود نوشت ڈائری میں لکھی ہے۔ وہ کچھ اس طرح ہے۔

"۱۹۰۹ء کی بات ہے۔ کہ جس وقت حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضؓ، حافظ روشن علی صاحب رضؓ اور میر قاسم علی صاحب رضؓ لیکچر کی خاطر مونگھیر تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت تک میرے جماعت احمدیہ سے صرف تعلقات تھے مگر بیعت نہیں کی تھی۔ تقریر سننے کے لئے میں بھی جلسہ میں گیا۔ حضرت مفتی صاحب مرحوم تقریر فرما رہے تھے۔ دوران تقریر مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ اسی حالت میں میری زبان پر وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا جاری ہوا۔ اور یہ الفاظ اس وقت بھی جاری تھے جس وقت میں اونگھتے اونگھتے ایک پہلو پر گر رہا تھا۔ بیداری پر میں نے فیصلہ کر لیا کہ میں کل بیعت کر لوں گا۔ بارہ بجے رات کے جلسہ برخاست ہوا۔ میں اپنے گھر راستہ میں انہیں باتوں کو سوچتا ہوا پہنچا۔ کہ اس آیت کا سیاق و سباق سے کیا تعلق ہے۔ اور یہ آیت کس سورت کی ہے۔ کہاں ہے اور کس پارے میں ہے۔ میرے دل نے ارادہ کیا کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھوں اور قرآن کھول کر دیکھوں۔ خیر میں نے ایسا ہی کیا۔ جب میں نے قرآن مجید کو کھولا تو دل میں القاء ہوا کہ دو ورق کے بعد یہ آیت کریمہ ہے۔ جب میں نے دو ورق الٹائے۔ تو آیت مل گئی۔ صبح اٹھ کر میں نے بیعت کا خط لکھ دیا۔"

والد صاحب کی خود نوشت ڈائری میں بے شمار رؤیا درج ہیں۔ بعض میں اللہ جلّ شانہٗ، حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود علیہ السلام کے دیدار کا بھی ذکر ہے۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا اور جتنا والد صاحب کے پاس رہنے کا موقعہ ملا۔ والد صاحب مرحوم کو میں نے نماز تہجد ادا کرنے میں حد درجہ باقاعدہ دیکھا۔ بعض دفعہ بیدار ہونے پر میرا یہ تاثر ہوتا کہ جتنا تازہ دم تہجد کے وقت انہیں دیکھتا ہوں۔ دن کے کسی حصہ میں وہ اس قدر تازہ دم نظر نہیں آتے۔ غالباً ۱۹۳۲ء یا ۱۹۳۳ء کا ذکر ہے قادیان میں میں قرآن شریف حفظ کرتا تھا۔ والد صاحب اکثر میرے حفظ کئے ہوئے سپارے ٹیسٹ کے طور پر سنا کرتے تھے۔ غلطیاں کافی ہو جاتی تھیں۔ جس کی وجہ سے وہ پریشان ہو جاتے اور مجھے سخت الفاظ میں تنبیہہ کرتے ایک دفعہ مجھے فرمایا:۔

"میں تمہیں اس لئے بار بار قرآن کریم محنت سے حفظ کرنے کے لئے نہیں کہتا ہوں کہ تمہیں یہ خیال ہو کہ تم حافظ قرآن ہو گے تو خدا تعالیٰ کے حضور تمہارے حافظِ قرآن ہونے کی وجہ سے ہماری بھی بخشش ہو سکے گی۔ یہ تو تمہاری اپنی عاقبت کی درستی کی بات ہے۔ ورنہ ہمیں تو خدا تعالیٰ نے کئی بار خواب اور رؤیا کے ذریعہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی کی خوشخبری دی ہے۔" والد صاحب مرحوم کی طبیعت بڑی حساس تھی۔ کوئی بات جو دین اور سلسلہ کے وقار کے منافی ہو۔ اسے شدت سے محسوس کرتے۔ ۱۹۵۷ء کی بات ہے کہ والد صاحب کو ایک دوست نے لاہور سے قرآن مجید کا ایک نسخہ بذریعہ پوسٹ بھیجا۔ پارسل کے وضع قطع سے اندازہ ہوتا تھا کہ اسے معمولی پارسلوں کی طرح زمین پر رکھا گیا ہے۔ اور اس طرح قرآن کریم کی بے حرمتی ہوئی ہے۔ والد صاحب نے اسی وقت پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور اور کراچی کو خط لکھا اور درخواست کی کہ آپ کوئی قانون وضع کریں کہ کلام اللہ اور حدیث شریف کے پارسلوں کا احترام کیا جائے۔ پارسل بھیجنے والے کو پابند کیا جائے کہ پارسل پر جلی قلم سے "کلام اللہ" یا "حدیث شریف" یا ان پارسلوں کے کور کو رنگین سرخ یا سبز کر دیا جائے۔ تاکہ ڈاک کا عملہ ان کا احترام کر سکے۔ اسی طرح مئی ۱۹۶۳ء میں جب حکومت پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی تو والد صاحب نے اس وقت کے گورنر جناب ملک امیر محمد خان اور صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو لکھا کہ یہ غیر منصفانہ کارروائی ہے۔ اس سے ہم تمام احمدیوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ اس حکم کو منسوخ فرما کر جزائے خیر کے مستحق ہوں۔ ان خطوط کی نقل والد صاحب مرحوم کی خود نوشت ڈائری میں درج ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے اور ہمیں ان کی خوبیوں اور نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

انصار اللہ کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "یہ ضروری نہیں کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کا آدمی ضرور ادھیڑ یا بوڑھا ہو۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص بظاہر بڈھا یا ادھیڑ عمر کا آدمی نظر آتا ہو لیکن اس کا دل خدا تعالیٰ کے سلسلہ کی خدمت کے لئے نوجوانوں سے بھی زیادہ نوجوان ہو۔"

۲۔ "جن کے جسم اگرچہ جواب دے چکے ہیں۔ مگر دل جوان ہیں اور وہ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ثواب میں پیچھے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جوان ہی ہیں۔ بلکہ جوانوں سے زیادہ ثواب کے مستحق ہیں۔"

۳۔ "عمر کوئی چیز نہیں بلکہ درحقیقت انسان کی امنگ اور حوصلہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور سے مقرب بنا دیتا ہے۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر خدمتِ دین کے جذبہ کو تیز کریں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش فرماتے رہیں۔ تاکہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا مقرب بنا کر ہمیشہ اپنے خصوصی انعامات کا وارث بنا دے۔ آمین۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان داخلہ

میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے اور والدین اپنے بچوں کو مزید تعلیم دلوانے کے متعلق سوچ رہے ہیں وہ تمام والدین جو طب سے شغف رکھتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے بچوں کو طب کی تعلیم کے لئے طبیہ کالج ربوہ میں داخل کرائیں۔ یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے۔ ہوسٹل کا معقول انتظام ہے۔ پراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔

(پرنسپل)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ کا اپریشن ہو رہا ہے احباب کرام سے اپریشن کی کامیابی اور جلد شفا یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمود احمد دار الشفاء۔ خانیوال)

۲۔ مکرم ملک سردار محمد صاحب خوشنویس الفضل محلہ دارالیمن ربوہ کی بچی بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین

ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان مد امداد طلبہ

۲۵ جون تا ۲۲ جولائی ۱۹۷۳ء

۲

محترمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی — ربوہ
" امۃ القدیر صاحبہ از طرف حرمت النساء بیگم مرحومہ — "
مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ — ربوہ
" سردار غلام احمد مصطفٰی صاحب کی لس ضلع لاہور — "
" مرزا محمد حسین صاحب — کراچی
محترمہ ثریا بیگم صاحبہ حیدرآباد سندھ از طرف ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کاشمی مرحوم
محترمہ بیگم امینہ عنایت صاحبہ کراچی — محترم چوہدری کریم احمد صاحب کراچی
محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی — محترمہ حمیدہ بیگم شاہ نواز صاحبہ کراچی
" لفٹننٹ کرنل رشید ملک صاحب لاہور چھاؤنی
محترمہ انجمن آرا بیگم صاحبہ مری ہلز — مس خورشید اسماعیل صاحبہ مری ہلز

محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی — ربوہ
" بیگم صاحبہ مرزا احمد حسین صاحب — کراچی
محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب — "
" مختار احمد صاحب ہاشمی — ربوہ
" چوہدری عبدالحمید صاحب — اسلام آباد
" امۃ الحکیم شہناز صاحبہ منجانب ڈاکٹر محمد رفیق صاحب و اہلیہ ڈاکٹر طاہرہ حسین صاحب

محترم حکیم معز علی صاحب — کراچی
" نعیم احمد وسیم صاحب — کراچی
" سید عبدالرشید صاحب — کراچی
" ڈاکٹر حفیظ الدین صاحب — "
" چوہدری بشیر احمد صاحب — "
" شیخ انوار رسول صاحب — "
" چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب — "
محترمہ خورشید بیگم صاحبہ
" محمود حبیب اصغر صاحب حیدرآباد سندھ
" منصور احمد صاحب — کراچی

محترم عبدالحمید مرزا صاحب — کراچی
محترم والدہ عطاء اللہ ضیاء صاحب — کراچی
مکرم میجر شمیم احمد صاحب — کراچی
" جمال الدین صاحب — "
" قریشی محمد مسعود احمد صاحب — "
" چوہدری امین احمد صاحب — "
" ملک صفدر علی خان صاحب — "
" شیخ رفیع الدین احمد صاحب — "
" مشتاق احمد صاحب ارشد احمد پیڈ شرقیہ

(سید محمود احمد ناصر)

خوش حالی
ایک آزاد قوم کا حق ہے!

آپ اور آپ کے اہل و عیال کی آزادی برقرار ہے جب تک کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہے۔

یاد رکھیے ہر ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ جس میں آپ اپنی بچائی ہوئی رقم لگاتے ہیں آپ کی مسلح افواج کو مضبوط تر کرتا ہے اور آپ کے ملک کی خوش حالی کی ضمانت ہے۔

سرٹیفکیٹ میں لگائی ہوئی رقم اور ۱۰½ فیصد سالانہ منافع دونوں پر ٹیکس بالکل معاف ہے۔ ضرورت کے وقت سرٹیفکیٹ بطور ضمانت بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

اپنے گھر بار کے لئے، بچت کیجئے، اپنے وطن کے لئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک اور ڈاکخانے سے دستیاب ہیں۔
جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز - اسلام آباد

اعلان دارالقضاء

محترم محمد اسلم صاحب قوم جٹ چیمہ نواں حلہ ننگل لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام میراں صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۳ مرلہ محلہ باب الابواب الاٹ ہے۔ جو مالک نے بالا محمد عبداللہ صاحب ولد مظفر محمد صاحب سکنہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کے پاس مبلغ ۔/۲۰۰۰ روپے میں فروخت کر دیا ہے اور بطور بیعانہ مبلغ ۔/۱۵۰۰ روپے وصول پا لئے ہیں بقایا ۔/۵۰۰ روپے وقت انتقال وصول کیا جائے۔ میرے علاوہ جو ذیل وارثان کو بھی پلاٹ ۳ مرلہ واقع محلہ باب الابواب محمد عبداللہ صاحب کے نام منتقل ہونے پہ کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) حمیدہ صاحبہ (۲) محمد افضل صاحب

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پلاٹ کے متعلق اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ وفا / جولائی ختم ہو چکا ہے۔

قائدین توجہ فرمائیں

اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جولائی جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے گرد و نواح میں سیلاب میں گھرے ہوئے سات ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات تک پہنچا دیا گیا

چار طبی امدادی کیمپ کام کر رہے ہیں جن کی نگرانی دو سپیشلسٹ ڈاکٹر کرتے ہیں

لاہور کے احمدی نوجوانوں نے ساڑھے سترہ ہزار (۱۷،۵۰۰) افراد کو کھانا کھلایا

ربوہ اور بیرونجات میں مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے وسیع پیمانے پر امدادی کاروائیاں

ربوہ ۱۸ اگست ربوہ میں تاحال سیلاب زدگان کی مدد کرنے کا کام وسیع پیمانے پر جاری ہے۔ سات ہزار سے زائد افراد کو اس وقت تک محفوظ مقامات تک پہنچا دیا گیا ہے۔ ربوہ کے اردگرد دس دس میل تک کے دیہات کے لوگوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائی گئی۔ موضع کھڑکن ربوہ سے قریباً پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً دو ہزار تھی۔ یہ گاؤں پورے کا پورا سیلاب کی نذر ہو گیا۔ ربوہ کے خدام نے اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر اس گاؤں کے مکینوں کو کشتیوں کے ذریعہ محفوظ مقامات تک پہنچا دیا۔ موضع ٹھٹھہ عمرا نسبتاً اونچی جگہ پر واقع ہے یہاں اردگرد کے دیہات اور ڈیروں کے لوگ پناہ لے رہے ہیں۔ خدام انہیں وہاں سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں چھ کشتیاں دن رات پانی میں گھرے ہوئے لوگوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ خدام کو اب سٹیم کشتی مل جائے گی۔ بے حد مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن وہ مشکلات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کو بچانے کے لئے مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ روزانہ چودہ ہزار تک مصیبت زدگان کو دونوں وقت کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔

کھانے کا انتظام

گرد و نواح کے سیلاب زدگان جو ربوہ میں پناہ لے رہے ہیں ان کی تعداد روزانہ بڑھ رہی ہے ان سب کے لئے رہائش اور کھانے کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ اس کے علاوہ احمد نگر، کوٹ امیر شاہ۔ برجی۔ دارا تھیر۔ کھڑکن۔ ٹھٹھہ عمرا ان کے اردگرد کے دیہات اور ڈیروں کے ہزارہا افراد کو بھی کھانا پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے آنے والے متاثرہ افراد کی رہائش کے لئے ربوہ میں ٹاؤن کمیٹی ہائی سکول بورڈنگ ہائی سکول دار العلوم اور محلہ جات کے پرائمری سکولوں میں ریلیف کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں

طبی امداد

ربوہ کے نشیبی علاقوں اور بیرونجات سے آئے ہوئے افراد کو ضروری طبی امداد بھی بہم پہنچائی جا رہی ہے اس علاقے میں چار طبی امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں جن کی نگرانی دو سپیشلسٹ ڈاکٹر کر رہے ہیں۔ ان کے ماتحت بارہ ڈسپنسر اور بہت سے خدام مصیبت زدہ بھائیوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ وبائی امراض سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ اور ٹیکے لگائے جا رہے ہیں اور ادویات تقسیم کی جا رہی ہیں۔

تعمیر مکانات

سیلاب سے متاثرہ مکانات کے نقصانات کا جائزہ لینے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی کام کر رہی ہے جس کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ہیں۔

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ربوہ کے علاوہ بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق کام کر رہی ہیں چنانچہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے شاہدرہ میں اپنا ایک ریلیف کیمپ قائم کر دیا ہے۔ جو ۱۳ اگست سے کام کر رہا ہے اب تک لاہور کے خدام نے ساڑھے سترہ ہزار سیلاب زدگان کو کھانا کھلایا۔ اڑھائی ہزار افراد کو طبی امداد بہم پہنچائی سات سو روپے نقد امداد کے طور پر دیئے گئے۔ ۱۳ من چنے چار من اچار ۵۰ پیکٹ بسکٹ سیلاب زدگان میں تقسیم کئے گئے۔ اور یہ کیمپ ۲۴ گھنٹے کام کر رہا ہے کیمپ کے معائنہ کے لئے جناب گورنر صاحب پنجاب تشریف لائے اور انہوں نے خدام کے کام پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

لائل پور کی مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنا کیمپ جھنگ شہر کے قریب قائم کر دیا ہے جہاں پر سیلاب نے بہت تباہی مچائی ہے وہاں پر دس ہزار افراد کو روزانہ کھانا مہیا کیا جا رہا ہے اور سیلاب زدگان کو ضروری طبی امداد بھی بہم پہنچائی جا رہی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کے زیر اہتمام مڈھ رانجھا میں امدادی کیمپ نے کام شروع کر دیا ہے شیخوپورہ اور سیالکوٹ کی مجالس کو مجلس مرکزیہ کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بھی فوری طور پر سیلاب زدگان کی امداد کا کام منظم طریق سے شروع کر دیں چنانچہ انہوں نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔

بریڈفورڈ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پرتپاک خیر مقدم

بریڈفورڈ کے اخبار ٹیلیگراف اینڈ آرگس میں شائع شدہ ایک خبر

بریڈفورڈ (انگلستان) کے ایک مقامی اخبار ٹیلیگراف اینڈ آرگس نے اپنی ۲۸ جولائی سن ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ بریڈفورڈ کے متعلق جو خبر شائع کی اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بریڈفورڈ ۲۸ جولائی۔ کل ۲۷ جولائی کو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے ساڑھے تین صد سے زائد احمدی مسلمانوں نے اپنے امام (حضرت) مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس غرض سے وہ دکنوڈریہ ہوٹل بریڈفورڈ میں جمع ہوئے تھے جہاں پر امام جماعت احمدیہ لیک ڈسٹرکٹ سے لندن جاتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے قیام فرما ہوئے ہوئے (حضرت) امام جماعت احمدیہ نے اجتماع سے جس میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ نصیحت فرمائی کہ وہ مغربی سوسائٹی میں رہنے کے باوجود اسلامی تعلیمات پر پوری طرح کاربند رہیں اور اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں ورنہ مغربیت کا رنگ ان پر چھا جائے گا۔ آپ نے خطاب فرمانے کے بعد اجتماعی دعا بھی کرائی۔

خدمت کیلئے میدان اور کام ہے مزید توسیع (بقیہ صفحہ اول)

... انتظام میں جلکارکن مصروف تھے وہ اردگرد کے دیہات کی تعمیر نو کے کام میں مدد دینے سے محروم تھے جبکہ ہزارہا عورتیں اور بچے جو اپنے سامان کو چھوڑ کر ربوہ کی پناہ گاہوں میں پہنچنے سے معذور تھے اور بے یار و مددگار کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہوئے تھے اور مسلسل بارش اور کبھی تیز دھوپ کی وجہ سے انتہائی تکلیف میں تھے اب ان کی توجہ پورے طور پر خدمت کے اس میدان کی طرف مبذول ہو جائے گی اور وہ اردگرد کے دیہات میں پھیل کر دیہات کی تعمیر نو اور حفظان صحت کے سلسلہ میں تا حد امکان خدمت کرتے رہیں گے۔ دیگر اضلاع میں خدام الاحمدیہ اور جماعت کی دیگر تنظیموں کی مشترکہ کوششوں سے جو ریلیف کیمپ کام کر رہے ہیں وہ حسب سابق کام کرتے رہیں گے۔ علاوہ ازیں نئے متاثرہ علاقوں میں بھی کام کو مسلسل ممتد کیا جا رہا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

حکومت کے خوراک کے اس انتظام کے باوجود سینکڑوں افراد ایسے ہو سکتے ہیں جو اس انتظام سے مستفید ہونے سے رہ جائیں۔ ایسے افراد کو انشاء اللہ ہرگز بھوکا نہیں رہنے دیا جائے گا اور حسب سابق ایسے محرومین کی جستجو کی جاتی رہے گی۔ اس ضمن میں تازہ ترین اطلاعات کے مطابق صبح کی سروے پارٹیاں جو دور دراز علاقہ کا جائزہ لے کر واپس پہنچی ہیں انہوں نے بعض دور دراز علاقوں میں ایسی بستیاں دریافت کی ہیں جو ابھی تک پانی کے گھیرے میں ہیں اور سینکڑوں افراد کئی دن سے فاقہ کاٹ رہے ہیں۔ کل سے ایسے علاقوں میں خوراک بھجوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔